3759-دعوتی کاموں میں مشغول ہونے کے باوجود نفاق اور ایمان کی کمزوری محسوس کرتا ہے

سوال

میں یورپ میں رہائش پذیر ہوں ، میری پیدائش ایک مسلمان خاندان میں ہوئی جس کی بنا پر میں شروع ہی سے اسلامی میدان میں نشیط ہوں حتی کہ بچپن کے زمانے سے ہی میرا اسلامی اعتقاد تھا اور مجھے اس پر بہت ہی زیادہ تعجب ہوتا کہ کچھ لوگ نماز پڑھے بغیر کس طرح سوجاتے ہیں ؟
جیسے جیسے عمر میں اضافہ ہوتا گیا تبدیلی آتی گئی بلکہ اب تو میں بالکل ہی تبدیل ہوچکا ہوں ، اسلام اور اللہ تعالی پر میرا ایمان بالکل تباہ ہوچکا ہے ، اور میں بہت بری حد تک منافقت کا شکار ہوچکا ہوں ۔
عورتوں سے علیحدہ رہتا ہوں لیکن گندی تصاویر سے نہیں میں اسے ترک کرنے کی کوشش کرتا ہوں ، اور ہوسکتا ہے کہ یہی میرے ایمان کے گرنے کا سبب ہو لیکن اس کا انکشاف بہت دیر سے ہوا ہے اور یہ ان اسباب میں سے ایک سبب ہے لیکن اصل نہیں کیونکہ اصل تو میرا اسلام اور اللہ تعالی پر ایمان ہے ۔
اور بعض اوقات مجھے یہ محسوس ہوتا کہ میں مجنون اور پاگل ہوں اور اللہ تعالی کے بارہ میں میری سوچ غلط ہے مجھے یہ کہاں سے ملی ہے ، اسلام اور صحیح اور خطاء ، گویا کہ میں ایمان اور عدم ایمان کی جنگ لڑرہا ہوں اور خاص طور پر جب نماز کی حالت میں تو بہت زیادہ ۔
میں نماز اور باقی عبادات نہیں چھوڑتا لیکن یہ سب بالفعل کچھ فائدہ نہیں دیتیں اور نہ ہی مجھ میں اثرانداز ہوتی ہے ، اگر آپ مجھ سے ملیں تو شکل وصورت اور بات چیت کرنے میں اور مسجد جانے اور روزہ رکھنے سے مجھے بہت ہی زیادہ دین کا التزام کرنے والا پائیں گے لیکن بالفعل میں ایک حقیقی منافق ہوں جس کا کسی کو علم نہیں ، اور میں اس پر مستمر رہنا نہیں چاہتا ہوں ۔
میں نے آپ کی کتاب "اسباب ضعف الایمان" پڑھی ہے لگتا ہے کہ یہ کتاب خصوصی طور پر میرے لیے لکھی گئی ہے لیکن اس کے باوجود میں اپنی اس مشکل کا جواب چاہتا ہوں ۔

پسندیدہ جواب

1- بھائی آپ کو علم ہونا چاہیئے کہ بندہ اپنے دین وایمان کی عصمت کے معاملہ میں جو کچھ اس کی دنیا میں سے فوت ہوجائے ہے اور اللہ تعالی اس کے دین کی حفاظت کرے تو پھر اسے کچھ نقصان نہیں ۔

اللہ عزوجل ہی مالک الملک اور دلوں کو پھیرنے والا مقلب القلوب ہے ، اور وہی اکیلا دلوں کو ثابت قدمی عطا کرتا اور اسے مضبوطی عطا کرتا ہے اسی لیے میں اپنے بھائی کو یہ نصیحت کرتا ہوں کہ آپ اللہ عزوجل کی طرف رجوع کریں اس لیے کہ وہ اپنے بندوں کے ساتھ رحیم وودود اور بڑا مہربان ہے ۔

آپ جب بھی اللہ تعالی کی طرف مکمل سچائی سے رجوع کریں اور اس کے سامنے عاجزی وانکساری سے التجا کرتے ہوئے اپنے دین وایمان کی حفاظت کا سوال اور اپنے نفس اور شیطانی وسوسوں پر اس سے مدد کے طلبگار رہوں تو اللہ تعالی آپ کی دعا کورد نہیں فرمائے گا کیونکہ وہ سننے والا اور جو بھی اسے پکارے اس کی دعا کرقبول کرنے والا اور بہت ہی قریب ہے ۔

تو آپ یہ دروازہ کبھی بھی نہ بھولیں کیونکہ ان شاء اللہ اسی میں آپ کی مشکلات کا حل ہے ، اس کے ساتھ ساتھ میں آپ کو قرآن مجید پڑھنے اور صبح وشام کے اذکار کی فضیلت بھی یاددلاتا ہوں یہ کثرت سے کیا کریں جس سے دل مطمئن ہوگا ۔

2- میرے بھائی آپ ان اسباب سے اجتناب کریں جو آپ کو اللہ تعالی سے دور کرکے شیطان لعین اور اس کے وسوسوں کے قریب کردیتے ہیں ، اور انہیں اسباب میں آپ کا وہ گندی اور ننگی تصاویر کا مشاہدہ کرنا بھی شامل ہے جس کا ذکر آپ نے سوال میں کیا ہے ۔

اس لیے کہ جب کسی معصیت اورگناہ پراصرارکیا جائے تووہ دل پرجمنا شروع ہوجاتی ہے حتیٰ کہ وہ اسے بالکل اندھیرے میں لیے جاتی ہے اورپھراس پرکسی وعظ ونصیحت اور تبلیغ کا کوئی اثرنہیں ہوتا، اس لیے آپ اس اوردوسرے گناہ ومعصیت سے توبہ کرنے میں جلدی کریں اورپھر توبہ میں ان شروط کا خیال رکھیں جن کی بنا پر توبہ قبول ہوتی ہے ۔

اوراسی طرح ہم آپ کویہ بھی نصیحت کرتے ہیں کہ آپ برے دوستوں اوربری مجالس جس میں شبہات وشہوات پائی جائیں سے اجتناب کریں اورآپ اچھے نیک اورصالح دوست واحباب تلاش کریں اوراہل خیر کی مجالس میں بیٹھا کریں اس لیے کہ بندہ اپنے دوست کے دین پرہوتا ہے ۔

3-آپ کے سوال سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کوکوئی خاص مشکل درپیش ہے یا تومالی اوریا پھرکومعاشرتی واجتماعی یااس کے علاوہ کوئی اور مشکل نظرآتی ہے ، جوآپ کودرپیش وسوسوں پربہت زیادہ اثرانداز ہوئی ہے ۔

اگرتویہ صحیح ہے اورمعاملہ کچھ اسی طرح کا ہے تومیں آپ کویہ نصیحت کرتا ہوں کہ آپ اس مشکل کا حل تلاش کرکے اس کا علاج جلدی کریں توان شاءاللہ یہ ان سب مشکلات کے حل کا پیش خیمہ ثابت ہوگا ، اوراس میں ہم بھی آپ کی حسب استطاعت مدد وتعاون کریں گے ، ان شاءاللہ ۔

4-اوریہ بھی ہوسکتا ہے کہ آپ جوکچھ محسوس کررہے ہیں وہ کسی قلق اورشدید قسم کے غم ملال اورپریشانی کی بنا پریا پھر کسی اورسبب سے ہو، آپ کو یہ بھی علم ہے اللہ تعالی نے جوبھی بیماری اتاری ہے اس کا علاج اوردوائی بھی نازل فرمائی ہے ۔

یہ بھی معلوم ہے کہ کچھ ایسی دوایاں اورعلاج ونسخہ جات ہیں جواللہ تعالی کے حکم سے اس طرح کی بیماریوں کا علاج ہوتے ہیں لھذا آپ کسی نفسیاتی ڈاکٹر سے رابطہ کریں اوریہ علاج کروائیں ۔

واللہ اعلم.